

الحمد لله الملك الذي من ان يميز طاعتين

رساله

۲۱۶۸
۵

۲۱۶۸
۵

میرزا خافانی

فلاح طهرانی گلستان

من ابتداء سنه الفایست ۱۲۶۲ هجری

مصنفه جناب جلالت آسب ستغنی عن الالاقاب متکلی ارکیه حشمت اقبال توحید ساد
جاه و جلال جناب ذاب سید محمد جعفر علی صاحب المعرون جناب ذاب
بیانک صاحب بهادر دام اقبال رئیس اعظم شمس آباد

با اتمام احقران امام صفدین ملا احمد در ماه جنوری سنه ۱۲۶۲

در ایضاً امینین بکر لیک کاظمین لکھنؤ طبع گردید



یہ وہی رسالہ مہر نیمروز خاقانیؒ ہے جو کہ مطبع نشیونہ لکھنؤ صاحب میں ۱۳۳۲ھ
میں طبع ہوا تھا۔ آج کل بعض احباب طیب کی فرمائش سے بعد نظر ثانی بفضلہ تعالیٰ
دوبارہ طبع کیا جاتا ہے بعض الفاظ نامناسبہ تبدیل ہوئے مادہ ہائے تاریخی مؤثر
کیے گئے بعض تاریخین اضافہ ہوئے۔

(وجہ تصنیف) ملک الشعراء کلیم بہار نے تاریخ ولادت عالمگیر بادشاہ اس طرح
موزون کی تھی :-

داد ایزد بہادشا و جہان	خلفہ ہجو نو گل شاداب
تاج صاحبقران ثانی یافت	گوہر بھراز و گرفتہ حساب
نامش آذر نگ زیب کرد فلک	تخت زین پایہ گشت عرش جناب
چون برین فرودہ آفتاب انداخت	افسر خویش بر ہوا چو جناب

طبع دریافت سال تاخیش
رد رقم آفتاب عالم تاب
۱۰۲۹
۱۰۲۵ھ

صاحب منقح التواریخ تاریخ ولادت عالمگیر شہ یکشنبہ یازدہم ماہ ذی القعدہ
۱۰۲۵ھ مطابق دہم اکتوبر قیدی ۱۶۱۹ء (یک ہزار و شش صد و نو ذہ عیسوی) لکھے ہیں

مقام شہ نیر دی نے طرح تاریخ ولادت عالمگیر موزون کی تھی

بگرفت جہان پر تو خسار ش تاریخ
این شد کہ دجہان گیر شہ نسل جہانگیر
۱۰۲۶ھ

دو وزن کی تاریخوں میں ایک عدد کا فرق ہے۔ بہر حال کلیم ہمدانی نے ایک
عدد کا تحرج کیا ہے جس کا اشارہ چوتھے شعر میں ہے "انسر خویش بر ہوا چو حساب"
الف ممدودہ ہو گا یا الف مقصورہ۔

میرے ممدوح کو خالق ارض و سما نے یہ رتبہ علی عطا فرمایا ہے کہ انکے ممالک محروسہ
میں کسی نہ کسی جگہ ہر وقت آفتاب عالم تاب موجود رہتا ہے لہذا یہ فخر عالمگیر بادشاہ
ہوئے اور آفتاب عالم تاب گویا ان کا خادم ہے کہ ہر وقت حاضر رہتا ہے۔ اسی
مقصد کو قطعہ آئندہ میں موزون کیا گیا اور دیگر قطعات میں آ بار و اجداد ممدوح
کے سالہائے جلوس آفتاب عالم تاب ممدودہ و مقصورہ سے نکالے گئے اس سالہ
میں ہر طرح کا یعنی (دقیق بلغ فصیح) کلام موجود ہے۔ ناظرین کو جو طرز مرغوب ہو وہی
بہتر ہے یہ بھی ملحوظ خاطر رہے کہ متاخرین الف ممدودہ کا ایک عدد دیتے ہیں اور
یہ تخفیف بھی اسی پر عامل ہے۔ احتیاطاً وہ شعر بھی یہاں تحریر ہوتا ہے جس پر کل تاریخوں کا دائرہ ملتا ہے

یک قلم تم ہو فخر عالم گیر
سر کیا آفتاب عالم تاب
۲۹۰ ۳۱ ۳۰۵ ۳۴۴
۱۰۲۵ھ

یک قلم میں تعمیم و تحرجہ دو وزن کا اشارہ ہے اور لفظ گیر اشارہ تعمیم ہے فافہم

آفتاب

کلی

بہ

نیر دی

وہ لفظ

میں

منقحہ

۸۳

بینہ

بینہ

قلم

منقحہ

تحریر

۲

منقحہ

بینہ

منقحہ

۱

میں

قواعد ضروری

فخسر		آفتاب و المصاب	
کل زبرد بنیات	کل زبرد بنیات	کل زبرد بنیات	کل زبرد بنیات
اردو ۹۱۰	فارسی ۹۸۳	بطر زاردو ۱۴۸۰	بطر فارسی ۱۴۲۵
بنیات فارسی	زبرد	زبرد یعنی کل و کل و کتب	بنیات فارسی یا مینہ یا لفظی
۳	۸۸۰	وہ لفظ ہے جس کے کتابت میں اعداد لیتے ہیں	وہ لفظ ہے جس کو زبان سے کہتے ہیں اسکا پہلا حرف اگر کڑا بنی اعداد لے جائے ہیں۔
منقوطہ غیر منقوطہ	منقوطہ غیر منقوطہ	منقوطہ غیر منقوطہ	منقوطہ غیر منقوطہ
۱ ۲	۲۰۰ ۶۸۰	فارسی ۵	فارسی ۱۳۵
بنیات اردو	بنیات اردو	بنیات اردو	بنیات اردو
۳	۵۱	۵۱	۵۱
منقوطہ غیر منقوطہ	منقوطہ غیر منقوطہ	منقوطہ غیر منقوطہ	منقوطہ غیر منقوطہ
۱	۲	۱	۲
عالم کل زبرد بنیات	عالم کل زبرد بنیات	عالم کل زبرد بنیات	عالم کل زبرد بنیات
۲۰۲	۲۰۲	۳۳۲	۳۳۲
بنیات	زبرد	بنیات	زبرد
۲۶۱	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۲
منقوطہ غیر منقوطہ	منقوطہ غیر منقوطہ	منقوطہ غیر منقوطہ	منقوطہ غیر منقوطہ
۹۱	۸۱	۹۱	۸۱
ایضا ایک عدد	ایضا ایک عدد	ایضا ایک عدد	ایضا ایک عدد
کل زبرد بنیات فارسی	کل زبرد بنیات اردو	کل زبرد بنیات فارسی	کل زبرد بنیات اردو
۱۲۱	۱۲۱	۱۲۱	۱۲۱
بنیات فارسی	بنیات اردو	بنیات فارسی	بنیات اردو
۶۲	۶۲	۶۲	۶۲
منقوطہ غیر منقوطہ	منقوطہ غیر منقوطہ	منقوطہ غیر منقوطہ	منقوطہ غیر منقوطہ
۸۱	۸۱	۸۱	۸۱
بنیات اردو	بنیات اردو	بنیات اردو	بنیات اردو
۹۱	۹۱	۹۱	۹۱
منقوطہ غیر منقوطہ	منقوطہ غیر منقوطہ	منقوطہ غیر منقوطہ	منقوطہ غیر منقوطہ
۸۱	۸۱	۸۱	۸۱

(تسمیہ) فرق درمیان بنیات فارسی و اردو بسبب اسے تحتانی کے ہے فارسی مین (باتا یا) اور اردو مین (بے تے یے) کہتے ہیں۔

تا یارخ جلوس شہر یار عالی شکوہ انجمن سپاہ خسرو شیر صولت

۱۹۰۲ء عیسوی

۱۳۲۱ء ہجری

۱۳۱۰ء زراعتی

بادشاہ انگلیٹڈ وہند ایڈورڈ، ہفتم اداہم اللہ سلطنت

۵۵۲ ۶۶ ۲۶ ۵۰ ۵۹ ۶ ۱۶۵ ۳۱۳

سمبر ۱۹۵۹ء

نقطہ

اے فلک توسن و بلال رکاب
خادم دور بین بصد آداب
منتظم ملک کا بخوب عتاب
سر کیا آفتاب عالم تاب
۵۵۲ ۳۵۵ ۳۱ ۲۶۰
۱۳۲۱ء

جشن اسکندری مبارک ہو
ہر گھڑی حاضر حکومت ہے
روز دور بین ہے کہیں نہ کہیں
یک قلم تم ہو فخر عالم گیر
۲۳۰ ۱۳۱ ۵۵۰ ۱۱ ۳۳۰ ۱۴۰ ۳۰
۱۹۰۲ء

شعر کا ترجمہ بھی ہو نایاب
تعمیہ کے لیے ہے بہر حساب
لفظ یک اے عزیز کل اجاب
خونشان ہین بان دُر خوش آب
جسکا موقع ہو لائیں اُسکو جناب
غور سے دیکھیں جملہ شیخ و شاب
نہ چھٹے آفتاب عالم تاب
ہفتم ایڈورڈ عمدۃ الالقباب
آبرو سے رہے میان دو آب

نذر قیصر کے واسطے جعفر
قلم و فخر و لفظ عالم بھی
تعمیہ تخرجہ کی خاطر ہے
حرف منقوط و غیر نقطہ بھی
زبر یا بینات یا دونوں
اردو فارسی جو ہوں ملفوظ
ہر جگہ ہو اوسی کا نور ظہور
یا آہی رہیں صدوسی سال
آرزو ہے یہ قطرہ ناچینر

<p>قطعه جلوس اول یزور و هفتم به نقطه کیم یاد و سوال ۱۳۱۸</p>	
<p>کاکب کابل عطا سرور دارا لوا مصرع سال سرور در دل ما آمده</p>	<p>حاکم عالم مدار حکم ده مهر و سه سرور دالا گهر سعد مر جع کلمه</p>
<p>قطعه جلوس اول یزور و هفتم ۱۹۳۱ ششم به ۲۲ جنوری ۱۹۳۱</p>	
<p>بگیر بنیه و زبر فخر و نیز قلم پس تو طح بکن زبر یک نکل علد</p>	<p>پس ست بنیه آفتاب عالمتاب جلوس حضرت ایدور و هفتمین دریاب</p>
<p>مضات الیه سمانی ست لفظ خاقانی نشست حضرت ایدور و هفتمین بر نشست</p>	<p>بیار قبل ازان آفتاب عالمتاب مرام سعد و مبارک بود جلوس جناب</p>
<p>دلوز جهان ست آبا عن جسد چشم بد دور واه ما شار الله</p>	<p>هفتم ایدور و مهر و ش ذوالاکرام حقا این خانه آفتاب ست تمام</p>
<p>زبر زعالم و هم بنیه زلفظ قلم دگر فزا زبر و بنیات لفظ فخر</p>	<p>پس ست بنیه ۱۱ آفتاب عالمتاب برائے حضرت ایدور و دهمه الالقاب</p>
<p>سال اجلاس هفتمین ایدور و که گرامی تبار بنو شتم</p>	<p>نظم کردم جو گوهر سیراب در پس آفتاب عالمتاب</p>
<p>برائے قیصر هندستان و شاه انگلستان یکی دانی بقصوره دگر خوانی بهر وده</p>	<p>دو تار تخیسی نظم کردم نادر و نایاب جلوس آفتاب مشرق اقبال عالمتاب</p>
<p>ند ساهست</p>	

<p>صنع نواس قیصر ہین</p> <p>آن فاتح ملک بوران بعد شفا قطعہ تاریخ سال عیسوی جعفر گفت</p>	<p>مطلع</p> <p>زیب تخت نشین چینی نہشت چو بر تخت و آوان حمید بصحت و فتح قیصری جشن سعید</p>
<p>ایضاً قطعہ ۱۹۰۲ء</p>	
<p>سعد میون و ہایون و مبارک ہو یہ جشن شاہان ہر اک غنی و مفلس و محتاج ہے طبع جعفر بن ہوا کرسی نشین سال جلوس ساتوان ایڈورڈ قیصر ہند کا ستراج ہے</p>	
<p>ہفتم ایڈورڈ شاہ انگلینڈ و ہند جعفر در مصری بگوسہ تاریخ</p>	<p>قطعہ ۱۳۲۰ ۵۸۲ ۱۹۰۲</p> <p>چون کرد جلوس میمنت را مانوس نہ ماہ اگست اوج تاریخ جلوس</p>
<p>قیصر ہوئے اورنگ نشین لندن میں جعفر سے مورخ کو ہے کیون فکر سخن</p>	<p>قطعہ ۱۳۲۰ ۱۳۲۰</p> <p>ہے جشن جلوس میمنت سے مانوس تاریخ جلوسی میں ہے تاریخ جلوس</p>
<p>ہفتم ایڈورڈ ہوئے تخت نشین لندن میں خب تاریخ ہو موزون جو بڑھا جعفر</p>	<p>قطعہ ۱۳۲۰ ۱۳۲۰</p> <p>ہند و انگلینڈ میں ہر ایک ہے دل شاد آج جشن اورنگ نشینی یہ مبارک باد آج</p>
<p>قیصر آن شمس ملک مغربی و مشرقی دورہ ناپیز بر خوان اولاً لفظ جلوس</p>	<p>قطعہ ۱۳۲۰ ۱۳۲۰</p> <p>رفت و برجائش نشستہ قیصر با زین بر فرازی بعد از ان دلبند شمس الشقرین</p>

قطعہ ۱۲۷ کے نقطہ ۳۲:۳۵

مالک و ملک مادر سرور دادا علم
دادرس سردار داور ماهر و والی بهم

کام دل حاصل ہوا اکبر اللہ بخت
لکھ محمد مصرع سال حصولِ مدعا

تاریخ خاص ۱۹۰۲ء

تینغ و عصا تخت و تاج چتر و کره بهر و باج
صحت و فتح و ابتهاج ! حشم سکندری

عیش و طرب بجز و جاہ سعد تو جهان پناہ
 شنبہ ۸ اگست ۱۹۰۲ء

قطر ۱۹۰۲ء

پہلے جاہل تھا مگر اب علم کا غرہ ہوا
وہ عالمِ تابشیں باد کا ذرہ ہوا
۱۹۰۲ ع

عقل تیرہ ہو گئی روشن حضور آفتاب
خوب تا بخین کہ میں اسے جعفر روشن

با وفا داعی دولت سید محمد حنفی صفوی

۱۴۲۰

شماره ۵۸۲
۱۹۰۲

یوم شنبه چهارم شهر جادی الاولی بوده

1340



۵۱ محمد کلہ اول اسم ۱۳۱ ۵۲ در سلاطین انگاشیدہ رسمت کردت تخت نشینی تیغ و عصاے سلطنت و گوئے کرہ اعض بدست می باشد ۱۲



بفضلہ تعالیٰ تواریخ جلوس سلاطین ہنگارستان
من ابتداء ۱۰۶۶ء الی غایۃ ۱۹۱۱ء عیسوی

ولیم اول ^{۱۱۸۵} عشرہ عیسوی

در نقطہ باشد اے نجستہ مقال بر منہا بینات لفظ فخر	جل ۱۱ افتاب عالم تاب در زبان عجبم بطر ز صواب
پس زان بینات عالم گیر طرح کن بینات ایک عجی	ہمہ را جمع کن بر اے حساب اے سخنور مورخ نو آفتاب
ولیم اولین جلوس بکرد	فخر آ بار و عمدۃ الالاقاب
ولیم اولین کا سال جلوس پہلے تحریر کیجئے پہلا	دستیاب اس طرح سے ہوگا جناب بعد ازان آفتاب عالم تاب
ولیم اولین لقب فتاح گفت روشن بیان عجب تالیخ	یافت تخت شہی سپہر جناب اولا آفتاب عالم تاب

ولیم دوم ^{۱۱۹۹} خلف اول ^{۱۱۹۹} عشرہ عیسوی

فارسی بینات بالقطر	گیر از افتاب عالم تاب
--------------------	-----------------------

<p>بعد از آن زبرد بنیات مخزن زبرد بنیات یک عجمی ولیم دوین تخت نشست</p>	<p>زبرد عالم و تسلیم هم یاب حذف کن حاجیا ز جمله حساب از عنایات ایزد و تاب</p>
<p>ولیم دوین لقب رودش از نهیب بلند می قدرش تاب برق جلال رخسارش بان مگر بود سرف و عیاش</p>	<p>یافت تخت ثانی سهراب زهره آسمان بگشته آب ماهی آفتاب عالم تاب در زمان خودش بمهر تاب</p>
<p>هنری اول پسر ولیم اول شاه</p>	
<p>شمار کن زبرد بنیات غیر فقط تسلیم به بنیه و یک لفظی عجمی است</p>	<p>سخن را همه از آفتاب ملتأب نشست هنری اول تخت زر تاب</p>
<p>برای هنری اول خدیو جوهر بین نویس از پی تاریخ لفظ جائه پناه بگشت ترجمه کل لفظ لقا ن همین است اول شاهان که بر سر شاهی</p>	<p>بساک نظم کشیدیم گوهر نایاب بیار بعد از آن آفتاب ملتأب بعد این شبه گردون قارونی القاب نشست خطبه خوانده بر سر شاهی</p>
<p>سپهر نواسه اول شاه علیوی</p>	
<p>زبرد بنیات منقوط شرط آنست که بود اردو</p>	<p>باشد از آفتاب عالم تاب است سخن مشفق احباب</p>
<p>له روز بمیست رخ رنگ</p>	

<p>بینه فخر و از شکم اردوست طرح کن یک عدد از کل اعداد</p>	<p>جمع منبر با همه بطریقه عذاب بهر استیغاث لال رکاب</p>
<p>برای سال جلوس جناب استیغاث گفت جعفر روشن بیان شمس آباد</p>	<p>که هر یک از آن مهرش بشیخ و شاب مهرین آرد پیش آفتاب عالمتاب</p>
<p>هشتمی دوم نواسه مهری قول الله مع تعمیر</p>	
<p>لفارسی زبردینات منقوطه بگیر در غبی بنیات عالم و فخر جلوس کرد همین سال مهری دوم</p>	<p>شمار کن ز همان افتاب کتاب بکن تو تعمیر یک عدد بوقت حساب بلند قدر فلک بارگاه مهر قیاب</p>
<p>بیانست مهری دوم سیر خاقانی برای تخت نشینی شاه والا جاه بود دختر این شاه هم مثلدا نام کس یکسنی نام داشت هم مهری از نیست نسل سلاطین حال انگلستان درین زمانه بشد و اسطنت لندن بقبضه شهبه حجه آرلین طر آمد</p>	<p>بود مبارک و مسعود بر همه احباب بگو و حیدر زمان آفتاب عالمتاب جلیل مرتبه عفت آفتابی آداب بگشت از ملکه عقد بخت در نواب سبب بکرد همانا سبب لاسباب ز حکم خسرو عالیمکان پهر جناب پس جدال ز لطافت داد و دهاب</p>
<p>چشمه و اول شیر دل مهری دوم الله</p>	
<p>شمار کن زبردینات غیر لفظ</p>	<p>لفارسی همه از افتاب کتاب</p>

بیار بنیه از قلم زراس صواب	بگیر بنیه لفظ فخر در اردو
رچر و شیر دل اولین ست حساب	زبر ز عالم و سال جلوس سعد بود
باد مسعود بهر شیخ و شاب	تخت شاهی رچر و اول یافت
ضم کن از آفتاب عالم تاب	آسمان جاه رایج تاریخ
که به دست شیر دل القاب	یادگارست از صلیبی جنگ

جان برادر رچر و اول ۱۱۹۹ ع مع تعمیر

بگیر جمله آفتاب عالم تاب	برای جان شعل گستر هفتم
برای تملک اش یک عدد فز حساب	زبر بود ز قلم زبر و بنیات ز فخر
حاجا آفتاب عالم تاب	آوری قبل آسمان جاهی
همه بمیش و نادر و نایاب	سال اجلاس جان فخر جهانت
میگنآ چار طاباد جناب	به رعایای خود بنا چاری

هنرشی سوم ولد جان ۱۲۱۶ ع

همه از آفتاب عالم تاب	با نقط بنیات اردو گیر
فخر مافوظ در عجم و ریاب	پس از ان بنیات لفظ قلم
طرح کن زبر یک (۲۵) رچر حساب	زبر عالم ست بعد از ان
سعد باشد که شاه یافت خطاب	کرد هنرشی سوین اجلاس
بیانم در تاریخ عمده الالاقاب	بزر طبع خدا دادای دقیقه شناس

ع حاجی هم نخلص جعفر ست ۱۲ ع عظیم حفظ در سن ۱۲

ایڈورڈ سوم ولد ایڈورڈ دوم ۱۳۲۹ء

بگیر بنیہ فخر در زبان عجم دشلم بہ بنیہ و عالم ست در لفظی سر بر تاج گرفتند سوین ایڈورڈ	یہ اردو آر مگر آفتاب عالم تاب سپس تو حذف کن یک عدد بطر صواب بعد نشاط و مسرت بجلستہ احباب
بہر ایڈورڈ سوین حنا قان شرط آنت کو نوشتہ شود جنگ صد سالہ و دیگر طاعون موجب توپ و بندوق و باروت	فقہ نافع زمان در یاب در پس آفتاب عالم تاب ابتدایش بشد بعید جناب سوار ٹر شد حکیم خانہ خراب

رچرڈ دوم نبیرہ ایڈورڈ سوم ۱۳۵۹ء

زیر نقطہ داراے جعفر در عجم بنیات فخر شمار ز برو بنیات عشاق عالم را حذف کن بنیات یک (۸۳) بعجم کرد جشن طرب رچرڈ دوم	باشد از آفتاب عالم تاب از عشاق زبر ہم گبی جناب بر منرا بر ہمہ ہرے حساب تا بدست آیت در خوش آب با شراب و کباب جنگ در باب
بطر ز قلب کہ اقبال مندی است دلم فرود رونق تخت شہنی رچرڈ دوم	رفتہ کنید پس آفتاب عالم تاب بزم عیش و مسرت کشید بادہ ناب

۱۳۵۹ء یعنی سالہ اقبال مندی ۱۲

<p>بوجه الفیت مال و منافع تلج و سرید بدان مترجم انجیل گشت جان کلفت</p>	<p>بگشت قائل عم خودش بقهر و عتاب که بود ما هنر گلش زبان بشیخ و ثواب</p>
<p>مهرنی چهارم وارث خاندان لنگسیر و برادر عم زاد در چرندوبیل ۱۳۹۹</p>	
<p>شمار بتیس لفظ فخر در اردو گیر بتیه از علم و زبر ز فاشلم ز جمع طرح کین بینات یک اردو</p>	<p>فزا براو جل آفتاب عالم تاب برای مهرنی چارم خدیو ذی اللقباب هزار و سه صد و هجده نو دازان دریاب</p>
<p>پس صلح رعایا بحکم پارلیمنت برائے مهرنی چارم پشهر عدل بگو</p>	<p>برائے بادشاهی شد قبول حق جناب نویس بعد از ان آفتاب عالم تاب</p>
<p>مهرنی پنجم ولد مهرنی چارم ۱۳۱۳ عیسوی</p>	
<p>بتیس نقطه دار در اردو زبر و بینات لفظ تسلیم مهرنی پنجمین بگرد جلوس</p>	<p>گیر از آفتاب عالم تاب جل فخر و زبر علم یاب شکر صد شکر ایزد و تاب</p>
<p>مصافات الیه شفا فقره جهان داری نشست مهرنی پنجم چو بر سر رشتی بعد خسرو من فتح نار مندی شد</p>	<p>رقم کین بر سرش آفتاب عالم تاب هزار و چار صد و سیزده بهود جناب کشاد باب سترت مفتوح الابواب</p>
<p>ع یعنی ساس جهان داری ۱۲</p>	

هشتمی ششم و دهمی پنجم ۱۷۲۳ مع تقیمه

بگیر حاجی من بنیات در نجی	بباشد ازین جمله از افتاب عالمتاب
و ششم به بنیه و عالم است محفوظی	بفاری زبرد بنیات یک در باب
شمار بنیه لفظ نخست در آورد	صلوس کردش ششمی بهر جناب
چو بر سر ریشی هندی ششم ششم	فلک مقام فلک بارگاه مهر قباب
عدد بگیر سپهر جهان یثا هی را	نویس بعد از ان افتاب عالمتاب
شروع دختم درین عدد جنگ و زشت	چنانکه در چنستان فی فضل کلاب
حسینه چون که دم میزد از نبوت خود	سپرد آتش سوزان گشت بهر عذاب
بعد شاه که ایجاد چاپ جوئی شد	نهر اردو چار عدد چهل دو بود جناب

ایده و چهارم اول بادشاه خاندان یارک ۱۷۶۱ مع تقیمه

بفاری همه محفوظ لفظ ششم و ششم	جل به جمله افتاب عالمتاب
فرز جمله عدد بنیات یک اردو	جلوس حضرت ایده و چارمین یاسب
کامرانی ۱۷۳۳ مقلوبی	پس بخوان افتاب عالمتاب
بهرا ایده و چارمین جفت	گفت تا سنج نادر و نایاب

رخپڑ سوم برادر ایده و چهارم و هم ایده و پنجم ۱۷۸۲

یک و ششم قاری و محفوظی	جل افتاب عالمتاب
مع مبعی کلاب ۱۲ لفظ ۱۷۸۲ من چون بود و مجول و عینه نبوت ۱۷۸۲ یعنی ساس کامرانی ۱۷۸۲	

<p>حذف کن بنیات یک عجمی پے احلاس ملکہ میری</p>	<p>شاعر خوش بیان و ذی آداب حاجیا اخذ کن سنین حساب</p>
<p>زیب تخت است ملکہ میری بعد گردون مدارے جعفر</p>	<p>با جمال و جلال عہد شباب کن رسم آفتاب عالم تاب</p>
<p>ملکہ ایلزبتہ دختر ہنری ہشتم و ہمیشہ ملکہ میری ^{۱۵۵۵} عیسوی</p>	
<p>بگیر بتیہ مہلہ تو در اردو نہ نخستینہ فارسی است لے جعفر</p>	<p>ز بر بجمہ از آفتاب عالم تاب ز جمع طرح کمن ز بر یک بطر ز صواب</p>
<p>ز بر زخمتہ و ز عتالم سیاب ملفوظی ز کاف یک ز بر و بنیات اخذ کمن</p>	<p>بنقطہ بینہ آفتاب عالم تاب بگیر ز بر فتالم ای تنوہ احباب</p>
<p>مضات الیہ لفظ و لیس آموزی است جلوس فخر زمان ایلزبتہ مبارک باد</p>	<p>مضات آن مہ من آفتاب عالم تاب بجنگ بحر طغریافت اعظم و نایاب</p>
<p>در یک ہم کرہ ارض را سفر نمود عطا بگشت جو فرمان کبچینی پے ہند</p>	<p>بگشت پیچہ اخبار طبع در ہر باب بچود شانزده عہد عیسوی ز رخ حساب</p>

۱۵ یعنی سالہ دانش آموزی ۱۵۱۲ و در یک نام شہاب ۱۲ غالباً از دست یافتہ بودہ باز فتح شدہ

جمیل اول ز اولاد دختر بنری هفتم ۱۶۰۳ ع مع تعمیه

بزر و بنیه فارسی است لفظ خنجر عدد بگیر ز عتلم مگر بلفوظی بیافت تخت شهبه جمیل اولین خنجر	جمل بهمله آفتاب عالم تاب مستلم به بنیه دانی و یک فر حساب بکر و شین سترت میان کل حساب
بنویس اولاً گرامی و شاد یافته تخت و تاج حنا قانی جنگ سی ساله کرد از اسپین دوره خون هر دوی الارواح	ایشان جمیل اول سنة ت اعدا شامیا آفتاب عالم تاب جمیل اولین بلال رکاب سر دشمن شکست مثل حساب گشت معلوم در زمان جناب

چهارم اول جمیل اول ۱۶۲۵ ع مع تعمیه

شمار بنیه نقطه دار در آورد مستلم به بنیه و خنجر در زبر باشد فرز ابه اردوشن زبر و بنیات یک	نویس بعد از ان آفتاب عالم تاب به عالم ست همه زبر و بنیه دریاب گرفت چارسل وین کلاه و خطاب
نویس فقره گردن و قار و حرف تیا بکر و چارسل اولین تخت جلوس قبول شد پس جنگ جلال کامن گیت همینکه آله مقیاس باد شد ایجاد	ایشان چارسل اول سنة ۱۶۲۵ ع بیار بعد از ان آفتاب عالم تاب تنگشته شد دل حساب چن گل شادرب ز تیغ قتل گیر دیه عمده الاله تاب به بود شانزده صد چن نه روح حساب

چارلس دوم ولد چارلس اول سنه ۱۶۶۱ عیسوی

حاجیا بنیات اردو را زبر و بنیات فخر اردو دوین چارلس سیر آراست	گیر از افتاب عالم تاب طرح کن یک عدد جناب شتاب از عنایات داور و تاب
کن رستم مطلع نبالت را دوین چارلس گرفت تاج یافت از شاه یرنگال بسند شدر طاعون دانتش سوزان	ایضا در پس آفتاب عالم تاب سعد حسن بتان و جام شراب منبعی شهر در همیشه جناب ملک ویران هلاک شیخ و شاب

جیمس دوم برادر چارلس دوم سنه ۱۶۷۶ عیسوی

زبر نقطه دار احسد بکن فخر ملفوظ در عجبم آری دوین جیمس تخت شاهی یافت	همه از افتاب عالم تاب طرح کن بنیات یک بحاب در جهان بود مثل او کیاب
پرست آری پسر جهان کشای را نشت جیمس دوم تاج و تخت شاهی پس جدال و قتال و شکست آشکار نگشت بار دیگر تا کنون انگلستان	ایضا که پانند بر سرش آفتاب عالم تاب جیمس دوم جلوس شاه بهای بود شیخ و شاب ز تیغ شد سر منته جدا حکم جناب بدون کدام جنگ و جدال رعایات هاب

۱۷ برادر زاده ناجائز بود ۱۸ یعنی تا سلاطین انگلستان و آئینه تاس ۱۹ ع

ولیم سوم از خاندان آرنج و میری ختر چارسل ^{۱۴۹۱}ع

زبر و بینات در اردو	گیر از آفتاب عالم تاب
طرح کن بینات یک اردو	جعفر نیکدل نجسته خطاب
جشن کردند ولیم و میری	بهر فرماندهی بمشرباب
بر نشاند ولیم و میری	بوسه بر شوی بمشرباب
بهر سال جلوس شوهر وزن	در بغل بود قلب من بیتاب
نقاب دانشوری رسم کردم	بعد از آفتاب ^{۱۴۹۱} ع عالم تاب

ولیم سوم منفرد ^{۱۴۹۱}ع

در عجم بینات لفظ خضر	در جل آفتاب ^{۱۴۹۱} ع عالم تاب
زبر و بینات لفظ مسلم	زبر و بینات عالم یاب
طرح کن بینات یک عجمی	تا مقصد رسی براو صواب
سلطنت یافت ولیم سوم	منفرد بود آنکه در احباب
بجذف داد بخوان لفظ روشن و طالع	بیار بعد از آن آفتاب عالم تاب
بیافت تخت شاهی ولیم سوم امسال	فلک سریر جوان بخت عمده الاقاب
روان بشد ز بخارات انجن آهمن	هنر از شوش صد و هشت و نود و بعد خباب

ملکه این دختر جمین و م ۱۷۷۲

فازنی تینات غیر نقطه زبرد تینات یک ۱۲۱ اردو ملکه این گشت تخت نشین	گیر از ۱۱ قناب عالم تاب زبرد تخت بر منرا بحباب آنکه بوده بصفت خود کیاب
برای ملکه این آن عقیقه دوران بیار کلمه فیروز زمندی لے جعفر مناره اوی استول شد بدریا غرق بهد این ملکه سینٹ پال شد تیار	ایضا بیار باز همان آفتاب عالم تاب پهر را بنویس اوش بطر صواب همه ز شدت طوفان باد و دیگر آب پے عبادت مخلوق ایزد و تباب

جایج اول از طرف والد خاندان جرمن بنو و راز جانب مادر

نسل جمین اول ۱۷۷۲ عیسوی مع تعمیم

شمار در عجمی زبرد تینات قنار چو عالم است بملفوظ دبینه به قلم بقاری و بملفوظ یک اصناف کن	جمل ز مملہ ۱۱ قناب عالم تاب شباب جمع کن کل عدد بر حسب برای جایج اول شہر سپهر جناب
لویس فقره گرد وین مہرانی را بیافت تاج دسریشی خلک توقیر ۱۷۷۲	ایضا سخن شناس پس آفتاب عالم تاب حضور جارج اول شد ہلال رکاب ۱۷۷۲

یعنی پھر فیروز زمندی ۱۲

<p>بر آسمان مع الفاظ دولت و اقبال بر آب جابج سوم شته سپهر سریر ز قبضه شتر مارفت ملک امریکه بود هفت صد و یک ^{۵۲} هزار و پنجاه و دو سوم باه ستمبر چهارده گردید بشد ترقی آلات پارچه بانی رواج یافته اخبار رئیس نیزگیاس ز عکس موجد تصویر و تچ و د گردید رواج لیپ که محفوظ کرد از آتش بوجه کثرت قرصه بعد این عاقل بعد خسر و من گشت جنگ دار و لرلو</p>	<p>ایضا ^{۳۲} جایگاه مشت مضات هست بهان آفتاب عالمتاب هزار و هفت صد و شصت و بی باب پس جدال و قتال عظیم و حال خراب که شد درستی تقویم نو بعد جناب بطرز گیرگری پوپ شد درست حساب درین زمانه صنعت حکم ذی القاب روانه کشتی دودی شده بسط آب هزار و هشت صد و دویست و دو باب بشد بعد از انکشت بهر شیخ و شاب رواج نوٹ کرنسی بجای زر ناب نیولین بشده قید و ختم شد این باب</p>
---	---

جابج چهارم و ده جابج سوم ^{۴۲}

<p>زبرد بنیات در عجم سی فارسی بنیات فخر و یک جشن فرمود جارج چارم از بلند اقتدار اول خوان جابج چارمین بکرد جلوس</p>	<p>ایضا ^{۴۲} جایگاه چهارم مشت جمله از آفتاب عالمتاب جمع کن مثل گوهر خوش آب هشت صد یک هزار و دلبت بیاب فقره آفتاب عالمتاب بعد از ان بزم رقص چنگ رباب</p>
--	--

عنه پنجاه و یک ^{۵۲} یعنی روشنی از دستان لطیف ^{۴۲} لعه نام و جده ^{۵۲} انکشت یعنی کوکله ^{۴۲}

جانشین بر چهار دودی کرد	سفر هند اولاً در آب
ولیم چهارم برادر جاج چهارم ^{۱۹۱۲} عیوی	
در عجم لفظ نخست تلفظی است طرح کن بینات یک (۸۲) عجمی	بجل ۱۱ قتاب عالمتاب سه ولیم چهارم یاب
آسمان احترام کن تر قسیم ولیم چارین سریر آراست گشت مطبوع کل رخسارم بل نیز آزادی غلامان شد ریل جارشی بگشت و برقی تار	بعد از آفتاب عالمتاب سال دریاب نادر و نایاب در همین عهد عدل مهد جناب شاه قیمت بداد بهر ثواب شد خبر سهل و راه شیخ و شاب
ولادت جناب ملکه معظمه کون و کثوریه برادرزاده ولیم چهارم و دختر اید و رد و دیوک آف کینٹ و زوجہ پرنس لبرت آف سکیں گورگ گوتھا ۲۴ مئی ۱۹۱۹ عیوی	
نویس جله گردون و دوت و اجلال طالع گشت بلندن و مطلع اقبال	بیار بعد از ان آفتاب عالمتاب چو همه ملکه و کثوریه بلال رکاب
۵۱ یعنی قانون اصلاح پارلیمنت ۱۲ ۵۲ در بعض کتاب زمانه جارج سوم تحریرت ۱۲ ۵۳ در بعض کتاب زمانه جارج چهارم ۱۲	

<p>بها شد این همه از آفتاب عالمتاب^{۸۰} بیار بینه از قلم بضبط کتاب^{۸۱} جلوس ملکه و کتوریه بهمد شباب^{۸۲}</p>	<p>جلوس ملکه منظمه و کتوریه ۱۸۳۶ ۱۹۲۸ ۱۸۳۶</p>	<p>بگیر بینه و ز بر غیر منقوطه شمار بینه و ز بر غیر در اردو^{۹۱} بدر بکن ز همه بینهات یاک اردو^{۹۲}</p>
<p>بیار قبل مگر آفتاب عالمتاب^{۸۳} هزار و هشت صد و سی و هفت سال بیاب</p>	<p>الضاحیون ملکه منظمه ۱۸۳۶ ۱۸۳۶</p>	<p>تویس جعفر خوش فکر عز و شوکت را^{۸۴} نشست ملکه و کتوریه بجائے عم</p>
<p>که شد برشته تو منسلک و بر خوش آب لبیب^{۸۵} ماه بگشت آفتاب عالمتاب^{۸۶}</p>	<p>غادی ملکه منظمه و کتوریه ۱۸۳۶ ۱۸۳۶</p>	<p>هزار و هشتصد و چهل سال سعد بود هزار و شکر ضیا بخش و خیم و افلاک</p>
<p>و اما اے مفتح الالباب بنشست آفتاب عالمتاب^{۸۷} و بنیر تاریخ خوش به پهلوسه مهر و دل البرٹ</p>	<p>الضاحیون ملکه منظمه و کتوریه ۱۸۳۶ ۱۸۳۶</p>	<p>سعد باشد قران امین شمسین مهر و دل وید پهلوسه البرٹ ۵۱ ۵۲ ۶۳۳ ۱۲۵۵</p>
<p>ز راه حضرت البرٹ نیکدل تو اب براس ریل بنا کرد راه تحت آب بیاد دار بعین عهد ملکه نایاب عمارت بل دریاے شمس ته عجاب هزار و هشت صد و چهل و هفت سال بیاب بوجه قوت برقی ز تار زیر آب</p>	<p>الضاحیون ملکه منظمه و کتوریه ۱۸۳۶ ۱۸۳۶</p>	<p>بپا بگشت بلندن عجب نالیش گاه بزور عقل که انجینیر برونل داشت براس صنعت نایاب تار سیلفون بهمد این ملکه عادلہ شفیقه ملک پے تخبر که رواجش شده ز برقی تار خبر رسید ز انگلینڈ تا به امریکه</p>
<p>لبیب بمعنی محرم ۱۲ در زمانه ولیم چارم هم ریل و تار نوشته اند شاید آن ابتداء صنعت و این آخر باشد ۱۲ دالعم عند الله</p>		

عجیب تر ز همه آله سرود و در باب هزار و هشت صد و هشت و پنجاه بخش قصه هند یافتند خطاب که حکمران است ز پنجاه سال ذی القاب هزار و هشت صد و هشت بود در باب	گشت آله نو گرامت حافظ صوت سرود کرد چو کل هند کمین بس قدر بدانکه هنر ده شش بود و هشت بافتاد گشت در پس ده سال گولدن چو بی بلندخت پیش جشن دانند منو و
---	--

تواریخ جلوس حضرت ایدورد، هفتم که الدش پرنس البرٹ آف سکین
گو برگ گوکھا و مادرش ملکه منظمه کون و کٹوریہ قیصر هند بودند درین مقام
براس ترتیب اسامی و تاریخ تحریر می کنم باقی تواریخ در مقدمه سال مذکور اند

بگیر بنیمه وزیر شمس پس تو طرح کمن زیر کات زکل عدد	۱۹۳۱ ۱۹۰۶	پس است بنیمه «فتاب عالم تاب جلوس حضرت ایدورد، هفتمین در باب
مضاف الیه سالی است لفظ خاقانی تشت حضرت ایدورد، هفتمین بر تخت	۱۹۳۱ ۱۹۰۶	بیلد قبل ازان آفتاب عالم تاب مدام سعد و مبارک بود جلوس ختاب

تواریخ جلوس حضرت جارج پنجم قیصر هند خلد الله ملکه خلف دوم حضرت
ایدورد، هفتم با دیگر واقعات

۵۱ پنجه خفت پنجاه است ۱۲ یعنی جشن زرین ۱۲ ۵۴ یعنی	۵۲ یعنی جشن زرین ۱۲ ۵۴ یعنی
جشن الماس نگار ۱۲	ن ماه است ۱۲

<p>جعفر از آفتاب عالمتاب بر نزار پس از آن بعد آداب بخمین جابج نور دیده باب خلف مهر و ش سپهر جناب</p>	<p>دلاوت جای شبه چون مطابق مهر</p>	<p>زبردینات اردو گیر در عجم مینات نخترویک رواق افروز شد درین عالم هفتم ایدور در مبارک باد</p>
<p>دلاوت سپهر مهر و ش لاله رکاب مگر طالع بگشت آفتاب عالمتاب</p>	<p>دلاوت جای مگر</p>	<p>سید باد به ایدور و هفتم است جعفر توی مولخ روشن بیان شمس آباد</p>
<p>که وصل لبین گل شد کنون فیصل شباب مطابق شش جولائی است سپهر جناب سید شادی تو آفتاب عالمتاب ۱۹۳۳</p>	<p>الضیاء از چشم جولائی مطابق دی</p>	<p>هزار شکر چنین بند عالم امکان بختینه دست یک مری ج شد ز ماه شبافروز ملکه میری ۱۳۱۰</p>
<p>پس از آن آفتاب عالمتاب سده عیسوی در آن دریاب بخمین جابج عمده الالقاب دشمنان اشک ریز مثل کباب</p>	<p>الضیاء جولائی جای مهر</p>	<p>زبردینات اول گیر بر نزار یک عدد بکل اعداد جشن اول بکرو در لندن دو تانش بسان گل خندان</p>
<p>آن فلک تو سن و لاله رکاب جارج بخمین سپهر جناب باصداقبال ماند است و باب</p>	<p>الضیاء جولائی جای مهر</p>	<p>رنگ اورنگ زیب عالم گیر قیصرم جشن کرد در دلی صاحب السیف و اعظم جهان</p>

حاجیا آوری در خوش آب
بر سر آفتاب عالمتاب

بهر نذر خدیو جوهر بین
بونی تاج فخر مملو ظی

از جلد ششم نوشته شد

مسعود محمود مبارک یا آئی جشن عید
جون بود و بست دو انگشتان بی جشن عید

ان حاج نجم بهر عدل رحم و مهربانی کرد
جعفر بگو تا پنج سال ماه با نام مقام

قیصره جلوه کنان مهر شهر در بند تل لاس
روز شنبه دوم ماه و بهر در هند قیصر رسید

نور احمد که آن نیر اکبر در هند طالع گردید
حاجیا جوهری طبع بمن خوش گفته گوهر هفت

نیک اختر مهر گستر ذره پرور آمده
عید قربان شد که جان هند قیصر آمده

با همه مین و سعادت با همه لطف و کرم
حاجیا بر کعبه مقصود از جوش دلی

بر بهشت مردانه او صد هزاران آفرین
شد قیصر نو دارد دلی و سمیر مفتین

در منعی از ملک یورش شنبه و دوم رسید
از منعی بر مرکب دودی باقبال جلال

گلشن عالم مین خضر بر زمین دلی به آج
مقدم قیصر فر دوس برین دلی به آج

پیر خزان دیده چمن مین آگهی فصل بار
بلبل طبع مورخ اس طرح به نغمه سنج

سراج چند را در تاج چنگ چنگ چنگ چنگ
بجو مجنوب که بی بهستی دلی حاج کیا در بار

لندن به مهر آینه ساهد مین لعلی و پر دار
سگری بشارت رش مین جعفر پچا کستی یار

۱۳۱۹ هجری قمری

یعنی دفتر تاریخ جلد ششم ۱۱۲ مین شکل ۱۱

حضرت سر آو آپ کے یہ رتبہ اعلیٰ ملا مسعود ہو محمود ہو اسے خسرو گردون خدم	ایضاً کتے ہیں کل بل سخن جعفر ہے خاقانی ہند ذی اکبر نگل بیسویں کو بزم سلطان ہند
پنجین جالاج نمود مع شہ بانو قیصری جنہا گفت از او ج فلک حضرت عیسیٰ جعفری تارخ جلوس	ایضاً ہمہ زیب ہمہ نین ست جو بزم دینہ قیصری جنہا لفض شہنہ ہایون بد بزمہ دود قیصری جنہا
سران و دایان ہند حاضر ہیں سر افگندہ مہ ذی جمہ نگل بیسویں کو آج پہلی بار	ایضاً یکلیل حکم شہر دہلی میں مبارک ہو جلوس جارج پنجم شہر دہلی میں مبارک ہو
کل دایان ہند کے حلقہ میں میں لنگ لکڑ ہم رتبہ چرخ برین ہے آج دلی کی زمین	ایضاً ہین انجن کی زیب بیکھو چاند سورج بیچ میں روشن ستارے گرد ہین دچاند سورج بیچ میں
از شاہ جهان مہر گستر اعلان بنمود دیر ایم	ایضاً تا بان گردید اختر ہست دہلی پاتخت قیصر ہست
ماشا اللہ چشم بد دور دو جشن جلوس کرد اسال	ایضاً دو ملک باد بھی دہر باج قیصر در شرقین سر تاج
شہنشاہ معظم جالاج پنجہم ظل سبحانی بسرکارت شہان دہر خدمت کمر بستہ تعالیٰ الشرفات تو ہمہ اوصاف راجات جو لطیف حق محافظ آدمی ہر دین ملت	ایضاً ہایون باد برفی اکیل جہان بانی بدر بارت سفیران جہان صرف شاخوانی بل رتم بکفت حاتم حکمت عقل لقمانی رعایا را قوی گشتہ ز تو بازوے ایمانی
جہازان ہوائی و فضائے آسمان داری شدہ بار و گرد و رہند دار المظنت دہلی	ایضاً چراغ عدت نگر دو ہمسر عدت سلیمانی خزان دیدہ چین را کردہ رشک گلستانی

فرزند شورش دہنگامہ بیگلیان کیسر خطابے خلعت زر در خود ہر یک عطا کردی بے تعلیم پانچاھ لک ہر سال افزودی زہے الطاف شاہانہ کہ شد از حکم والایت خوشا وقتی دخورم روزگار سے بخت را نامزم برگاہست در تاریخ جعفر نذری آورد	ز حسن انتظامت در تحیر عقل انسانی زہے ہمت زہے بخشش نہیہ اکرام خاقانی خوش را آئینہ دہما ز دوری زنگنا دانی خلاص قیدیان فوجباری نیز دیوانی کہ دارم چو تو سلطانی بفضل و لطیف ز دانی مبارک در جہان شاہ جوان در نگ سلطانی
دارد نیال گشتہ صید کردی چہل شیر قطعہ ضیفم تاریخ را نگراشتی ہم اسے دلیر فخر حاتم بعد جہن خسروی در ملک ہند جنوری بودہ و ہم تاریخ با جاہ و شہم	خسرو سہراب دل رستم جگر خنہ کیار قیصر ہند دشاہ صفدر (ضیفم) شکار لاق ہر یک عطا کردہ خطابیم وزر سوس انگلستان روان شد قیصر والاگر
بعد فراخ جہن دہلی و شکار و سیر ملک شکر خدای بحر در طے کردہ ایام سفر بودہ خیال ولیم و جوزف خراب از چند سال عاقل یہاں مجبور ہے قدرت کا یہ دستور ہے	ایضا رفتہ ز ہندستان شہنشاہ فریدن بارگاہ قیصر با انگلستان رسیدہ فردری نیم بگاہ مطلع قتل دلی عہد سطر یا بلے وجہ قتال لڑتے ہیں شاہان زن جیسے بھی ہاں کبھی
اس واقعہ کی سن میں دو اعداد کو لکھ پڑھو غافل ز را ہشیار ہو کر دیدہ عبرت سے دیکھ نام و نشان سب مٹ گیا عالی ہم وہ چل بسا	ہاں جنگ جو میں تیرہ ٹھوس تجری میں ہوئی بہر کفن بانی کی جاودہ قدرت دیا گور ہے ۲۱۸۹ ۲۴۲ ۱۹۱۶ء

مباشرا من چو تهمت به تو لطف بید در اند ایا این انقلاب باز دیده عبرت تماشا کن	قطعه	مشو خاقل گرت باشد موافق چرخ دولابی شده در مارچ عزل زار روس از سلطنت حاجی ۱۹۱۴ ع
مظلوم و بکس فرقه مایا دارد و تا کنون عبرت فرا این واقعه باشد که از فرزند گنگ	ایضا	ظلم و تحقیر آنچه شد بر قبر شاهنشاه طوس وسطر شنبه شانزده جولای قتل زار روس ۱۹۱۵ ع
فرانس در دوس دانگستان بجناب بی بحری کنون از هیبت تو بیفتنگ خوت طیاره	قطعه	بیای ملک توکان را نمودند این سلاطین فتح بشد ماه دسمبر یازده شهر فلسطین فتح ۱۹۱۴ ع
چون فتح بشد دادی این جعفر از افر فوج قیصر هندستان	قطعه	در رشته تاریخ در نو سفت فاخلع علیک تا آخسر گفتیم ۱۳۲۶ ع
قیصر دلم بر گئی بنگو سر تاج بنگه بگردد چیت گلی دنیا دولت دین	قطعه	کاتاک سدی تپین بر گئی چو ژد راج عزت ساری کوی که دیکها به محتاج ۱۳۲۶ ع
تاریخ بحری بدو عثمانیه بد وقت عروج در یازده مه ششصد و سی سال ده یوم مسیح	تاریخ بیدل ۱۳۲۶ ع	از کسر عشاریه آسان شکل اعداد شد الکبر دولت عثمانیه بر باد شد ۱۳۲۶ ع
وقت سحر صلحنامه ثبت کرده و دستخط جعفر بقا مصرع تاریخ ختم کار زار	قطعه	آن افر فوج سلاطین فاش جنرل شیر دشت شهر نومبر یازده از قوم و نیم صلح گشت ۱۹۱۵ ع
جشن نشاط چارسو هست ملک کو بکو جعفر خوش کلام ان بحری دسیو بخان	قطعه	قیصر هند فتح یافت کرد چو بخت یادری روژ نکست جرمنان فتح عظیم قیصری ۱۳۲۶ ع
هزار شکر که در سال پنجین گردید نجات یافته یورپ زر تخمین غظیم	قطعه	بد صلح و جو من بچون و بستم دشت رسیده بود بلای و گس بنجیر گزشت ۱۹۱۹ ع

چارمی شہر گستاخ ز کوریا طن جنک شہ	مطلع	فتح جالچ چار سال تو بہت یوم دہم سہ
ہوا نکاح کا جشن اس سے پہلے آج اسے جعفر	قطعہ	دوبارہ جشن شادی جالچ پنجم کو ہایون ہو
دلہائی دوسری صفت ایک ہنسی میں کراکت		تھے حسن بیان پر کین نہ ہر ذی فہم مفتون ہو
انہندہ دست سے عشرت بازہ ملک ہند	قطعہ	وقت سر و خور می آمد ز لطف دادوری
دربار گشتہ کلک گوہر سنگ من جعفر جنین		شنبہ دہم سیر نہ در بار جشن قیصری
قطعہ در شہر شہر کے دروازے ایک ط		
پھر خزان دیدہ چمن میں آگئی فصل بہار		بعد مدت شہر دہلی رشک صگدن بنا
اللہ اللہ مسجد جامع میں بیٹھے ہیں ہنود		واہ پھر کعبہ بتان شوخ کا سکن بنا
ہر کی در شوق آزاد است ہر شام و بگاہ	مطلع	جنگ شاگردان و استادان عالم داواہ
در صلح نامہ طے نوہ و سیر لیم این ہمہ	مطلع	محروم شدہ کابل فساد از وظیفہ اسلمہ
در زد و دلدھ صبر و سکونے بکار خویش	قطعہ	در یاد جنگ خواست شہر ہند کج کل
دقتیکہ ملک کرد بران حکم شہر عل		وہ یک بود ساعت و تاریخ و نیزہ
حب حکم جالچ پنجم قیصر ہند و ستان	ایضا	یا دگار کشندگان جنگجو ثابت قدم
از پے رنج خیالی و سکوت دوش		ساعت و تاریخ و ماہ بازہ آمد ہم
فی قوت نے قوت مگر شورش کنان نادان	مطلع	فرعون بے سامان گشتہ داہ ہندستان
و لا ختم گردید تو کی حکومت قطعہ		کہ شدہ صلح نامہ مرتب بدلت
اگت و بندی لکچہ تاریخ گفتہ		از این دہر شد واسے دور خلافت
یعنی از جہان گشت ۱۹۱۵ء تا یازدہم نومبر ۱۹۱۷ء یعنی یازدہم نومبر وقت لکھت یازدہ ساعت		

التماس ریاض المومنین پریس

اس کارخانہ میں ہر قسم کا کام سادہ و رنگین و نقشہ و
میلان و عربی و فارسی و ہندی و انگریزی نہایت سب
اور دوسرے سے کم قیمت پر طبع ہوتا ہے اور ہر قسم کی
کتابیں درسی و دینی مذہبی و غیر مذہبی عام طور پر خریدار
کو بذریعہ ویلوی پی ایل روانہ ہوتی ہیں اور لکھنؤ کی جملہ
اشار کی انجنی ہمارے یہاں موجود ہے ایک مرتبہ
معاملت کر کے دیکھئے ہمارے کارخانہ کی سچائی کا اندازہ
آپ کو خود ہو جائے گا

المشہور

مرزا صفدر حسین و ملا احمد مالکان
ریاض المومنین پریس کاظمین لکھنؤ